میڈیا آفس

حزب التحریر

ولایہ سوڈان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر

HIZB UT TAHRIR

پیر، 03 ذی القعدہ 1442ھ | 14/06/2021 | نمبر: HTS 1442 / 70

پریس ریلیز

خرطوم میں پاکستان کے سفارت خانے کے ناظم الامور کا حزب التحریر ولایہ سوڈان کے وفد سے ملاقات سے انکار

حزب التحریر ولایہ سوڈان کے ایک وفد نے آج 14 جون 2021، بروز پیر، خرطوم میں پاکستان کے سفارت خانے کا دورہ کیا۔ اس وفد کی قیادت ولایہ سوڈان میں حزب التحریر کے ترجمان ابراہیم عثمان کر رہے تھے۔ اس وفد میں مرکزی رابطہ کمیٹی کے سربراہ ناصر رضا محمد عثمان، حزب التحریر ولایہ سوڈان کی کونسل کے رکن سلیمان الدسیس، مرکزی رابطہ کمیٹی کے رکن عبد القادر عبد الرحمن اور رکن حزب التحریر احمد جعفر شامل تھے۔ اس وفد کے دورے کا مقصد سفیر یا اُن کے نمائندے کو حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے ڈائریکٹر کی جانب سے جاری ہونے والا بیان پہنچانا تھا جس کا عنوان ہے: "پاکستان میں نوید بٹ کی جبری گمشدگی کو ختم کرنے کے لیے پکار۔" لیکن خرطوم میں پاکستان کے سفارت خانے کے ناظم الامور نے وفد سے ملنے اور پیغام وصول کرنے سے انکار کر دیا!

پاکستانی سفارت خانے کے ناظم الامور کا رویہ اس لحاظ سے بالکل معمول کے مطابق تھا کہ وہ اُس حکومت کی نمائندگی کر رہے تھے جو اس امت کے مخلص لوگوں کو اغوا کرتی ہے اور انہیں انٹیلی جنس اداروں کے زیر زمین قید خانوں میں بغیر کوئی مقدمہ چلائے نو سال سے زائد عرصے سے قید میں رکھتی ہے، جیسا کہ اُس نے ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان، انجینئر نوید بٹ کے ساتھ کیا جنہیں 11 مئی 2012 کو صرف اس وجہ سے اغوا کر لیا گیا کہ وہ ایک امانت دار، وفادار اور منفرد سیاسی دانشور تھے۔ وہ اپنے ملک سے محبت کرتے تھے اور چاہتے تھے کہ اُن کا ملک خود مختار ہو اور امریکا کی چاکری نہ کرے جو اس کے لوگوں کو پاکستان کے قبائلی علاقوں میں قتل کرتا ہے تا کہ افغانستان میں قابض امریکی افواج پر مجاہدین کے دباؤ کو کم کر سکے۔ نوید نے کھل کر کرپٹ جنرلز اور کٹھ پتلی اہلکاروں کو تنقید کا نشانہ بنایا جنہوں نے انتہائی حساس فوجی اور سویلین اداروں میں خطرناک امریکی اثر و رسوخ کو پھلنے پھولنے کا موقع فراہم کیا۔

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس نے اپنے بیان میں افواج پاکستان میں موجود ہر رینک کے مخلص اور سرشار افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا: "آپ کے کندھوں کو سجانے والی علامتوں کے ساتھ لکھی گئی عمدہ آیات کی تلاوت کریں۔ اپنی فوج کے اصل جنگی نظریے کو یاد رکھیں۔ اُس غداری کو دیکھیں جو فاٹا، جموں و کشمیر میں آپ کے بھائی اور بہنوں پر مسلط کر دی گئی ہے۔ میانمار، کشمیر، مسجد الاقصی اور غزہ کی پٹی میں موجود مظلوموں کی مدد کے حوالے سے کی جانی والی غفلت کو دیکھیں۔"

بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ: "نوید بھائی ایسے شباب میں سے ایک ہیں جو اسلام کے احکام سے وفاداری، اچھے اخلاق، سچی سوچ اور ممتاز سیاست دان کے طور پر جانے جاتے ہیں۔۔۔ انہوں نے ایک سچا روڈ میپ پیش کیا جو پاکستان اور دنیا کے تمام مسلم ممالک کے لیے خیر اور نجات لا سکتا ہے۔۔۔۔ یہ نبوت کے نقش قدم پر قائم خلافت راشدہ کا روڈ میپ ہے۔۔۔ لیکن بجائے اس کے کہ اُن کی عزت اور تعریف کی جاتی، آپ میں موجود کرپٹ عناصر نے انہیں اغوا کر کے نامعلوم مقام پر قید کر دیا، لاحول ولا قوة اِلا باللہ۔۔۔۔۔ لہٰذا ہم آپ میں موجود ہر ایک مخلص سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بھائی نوید کی فوری رہائی اور ان کو اپنے اہل خانہ کے پاس واپس بھجوانے کے لیے متعلقہ اتھارٹیز پر دباؤ ڈالیں، تا کہ وہ ایک بار پھر منبر پر کھڑے ہو کر حزب التحریر میں موجود اپنے دوسرے بھائیوں کے ساتھ حق و سچ کی آواز بلند کریں۔"

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس نے پاکستان کے سفارتی مشنز کو بھی مخاطب کرتے ہوئے کہا: "آپ پوری دنیا میں پاکستانی عوام کے کردار، وقار، تاریخ اور موجودہ صورتحال کی نمائندگی کرتے ہیں۔ نوید کی جبری گمشدگی آپ کے مادر وطن میں انصاف کی ساکھ کو داغدار کرتی ہے۔ ہم آپ سے التجا کرتے ہیں کہ حکومت کی طرف سے لائی جانے والی اس شرمندگی کو روکنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ اس بیان میں مسلمانوں اور میڈیا کو بھی مخاطب کیا گیا ہے کہ وہ اس مہم کا حصہ بن کر پاکستان کی حکومت پر دباؤ ڈالیں۔" ہم آپ سب کو پکارتے ہیں: حکومتِ پاکستان اور اس کی فوج کے جرنیلوں پر نوید بٹ کی رہائی کے لیے دباؤ ڈالنے کی اس مہم میں اپنا حصہ ڈالنے کے لئے آگے آئیں، اور انھیں اپنے کنبہ کے ساتھ دوبارہ ملا دیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: **﴿وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ﴾ "اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہو گی"** (الانفال، 8:72)"۔

ابراہیم عثمان (ابو خلیل)

ولایہ سوڈان میں حزب التحریر کے ترجمان

ٹیلی فون: 0912240143- 091377707 | ای میل: Spokman_sd@dbzmail.com | حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org

ویب سائٹ: https://hizb-sudan.org | ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info